



## سوال

(173) قبر کا بوسہ لینا جائز ہے یا حرام؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(۱) قبر کا بوسہ لینا جائز ہے یا حرام (۲) قبر کا طواف کرنا کیسا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) قبر کا بوسہ لینا حرام ہے فی الدارج (۱) و بوسہ دادن قبر راجحہ کردن آزاد سر نہاوان حرام و ممنوع است و در بوسیدن قبر والدین روایت فقہی نقل سے کنند و صحیح آنست کہ لا یجوز انتہی و اونی لایجوز گناہ صغیرہ است و اصرار بر آن کبیرہ است بلذانی شرح علین العلم (۲) قبر کا طواف حرام ہے اگر مستحب جان کر کے کافر ہو گا فی شرح المناسک :

(۱) قبر کا بوسہ دینا اس کو سجدہ کرنا اور سر جھکانا حرام و ممنوع ہے۔ ماں باپ کی قبر کو بوسہ دینے کے متعلق ایک روایت بیان کرتے ہیں اور صحیح یہی ہے کہ جائز نہیں ہے اور لایجوز کا ادنیٰ درجہ گناہ صغیرہ ہے اور اس پر اصرار کرنا کبیرہ گناہ ہے۔

(( للقتاری ولا یطوف ای لاید ورحول البقعة الشریفة لان الطواف من مختصات الکعبۃ المیفة فحرم حول قبور الانبیاء والاویا ولا عبرة بما یفعله العازمۃ الجحۃ ولو کانوا فی صورة المشائخ والعلماء انتہی حکذانی البحر والنہر ))

”ملاقاری لکھتے ہیں کہ آپ کی قبر مبارک کے گرد طواف نہ کرے کیونکہ طواف خانہ کعبہ کی خصوصیت ہے اور نبیوں اور ولیوں کی قبروں کے گرد طواف کرنا جائز نہیں ہے۔ اور جو عوام جاہل لوگ ایسا کرتے ہیں اس کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ اگرچہ وہ جاہل علماء اور مشائخ کی صورت میں ہی کیوں نہ ہوں۔“

(جواب صحیح: سید محمد نذیر حسین، ابو الفیض محمد عبد اللہ حنفی، احمد الدین، جواب سب صحیح ہیں۔ رشید احمد گنگوہی، پیر محمد دارم صد شکر کہ من، محمد ہاشم، سید محمد عبد السلام غفرلہ، جواب صحیح اور درست ہیں۔)



جلد 05 ص 295

محدث فتویٰ